



سوال

سورہ فاتحہ کے بعد نئی سورہ شروع کرتے وقت بسم اللہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد نئی سورہ شروع کرنے کے لیے بسم اللہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی وقت قرآن کی سورہ شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ اور نماز میں بھی پڑھنی چاہیے۔ سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک دن ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ نے سر اٹھایا تو ہنس رہے تھے۔ ہم نے پوچھا کہ آپ کو کس چیز نے ہنسا یا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی ابھی مجھ پر سورہ نازل ہوئی ہے پھر آپ ﷺ نے پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انا عطینک الخوثر۔ الخ) (صحیح مسلم: 400)

صحابہ کرامؓ سورہ فاتحہ کے بعد سورت سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنے والے سے ناراض ہوتے تھے۔

سیدنا انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ معاویہ بن سفیان نے ایک دفعہ مدینہ میں جہری نماز پڑھائی اور انہوں نے سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جب کہ سورہ کے لیے بسم اللہ پڑھے بغیر قراءت مکمل کر لی جب انہوں نے سلام پھیرا۔ مہاجرین و انصار میں سے جس کسی نے یہ سنا ہر جگہ پکارا کہ اے معاویہ! کیا نماز چرائی گئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ پس (اس کے بعد) جب بھی آپ نے نماز پڑھائی تو سورہ فاتحہ کے بعد سورت کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تھے۔ (مستدرک حاکم ج: 1 ص 233، الام للشافعی: ج 1 ص 93)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

دار الافتاء محدث